احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
ربوہ
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 22- جنوری 2000ء - 14 شوال 1420 ہجری- 22- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 18

اللہ کی خاطر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کی خاطر حج کیا- اور کوئی گناہ اور نافرمانی کا کام نہ کیا تو وہ گناہ سے اس طرح پاک ہو کر لوٹے گا جیسا اس کی ماں نے اسے جنا تھا-

(صیح بخاری کتاب الحج باب فضل الحج المبرور)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں- میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے- اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آکر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے- الفاظ میں کیسا زور ہے- میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا' میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا ہی یہی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو جو بات ہو- خدا کے واسطے ہو- اگر اللہ کی رضا اور اس کے احکام کی تعمیر میرا مقصد نہ ہوتا' تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے تقریریں کرنی اور وعظ سنانا تو ایک طرف' میں تو ہمیشہ خلوت ہی کو پسند کرتا ہوں اور تنہائی میں وہ لذت پاتا ہوں جس کو بیان نہیں کر سکتا' مگر کیا کروں بنی نوع کی ہمدردی کھینچ کھینچ کر باہر لے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے' جس نے مجھے (-) مامور کیا ہے- میں نے یہ بات' کہ ظاہری قیل و قال ہی کو پسند نہ کیا جائے' اس لئے بیان کی ہے کہ ہر خیر میں بھی شیطان کا حصہ رکھا ہوا ہوتا ہے- پس جب انسان وعظ کے لئے کھڑا ہوتا ہے' تو اس میں شک نہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بہت ہی عمدہ کام ہے' مگر اس منصب پر کھڑا ہونے والے کو ڈرنا چاہئے کہ اس میں مخفی طور پر شیطان کا بھی حصہ ہے- کچھ تو واعظ کے بخرہ میں آتا ہے اور کچھ سننے والوں کے حصہ میں- اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب واعظ وعظ کے لئے کھڑے ہوتے ہیں' تو مقصد اور دلی تمنا صرف یہ ہوتی ہے کہ میں ایسی تقریر کروں کہ سامعین خوش ہو جائیں- ایسے الفاظ اور فقرات بولوں کہ ہر طرف سے واہ واہ کی آوازیں آئیں- میں اس قسم کی تقریر کرنے والوں کے مقاصد کو اس سے بڑھ کر نہیں سمجھتا- جیسے بھڑوے' بقال' قوال' گویئے یہی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے سننے والے ان کی تعریفیں کریں-

پس جب ایک مجمع کثیر سننے والا ہو اور اس میں ہر ایک مذاق اور درجہ کے لوگ موجود ہوں' تو خدا کی طرف کی آنکھ کھلی نہیں ہوتی- الاماشاء اللہ مقصود یہی ہوتا ہے کہ سننے والے واہ واہ کریں- تالیاں بجائیں اور چیرز دیں- غرض یہ حصہ شیطان کا واعظ یا بولنے والے میں ہوتا ہے اور سامعین میں شیطانی حصہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بولنے والے کی فصاحت و بلاغت زبان پر پوری حکومت اور قادرالکلامی' برمحل اشعار' کہانیوں اور ہنسانے والے لطیفوں کو پسند کریں اور داد دیں تاکہ سخن فہم ثابت ہوں- گویا ان کا مقصود بجائے خود خدا سے دور ہوتا ہے اور بولنے والے کا الگ- وہ بولتا ہے مگر خدا کے لئے نہیں اور یہ سنتے ہیں' مگر ان باتوں کو دل میں جگہ نہیں دیتے' اس لئے کہ وہ خدا کے لئے نہیں سنتے- یہ کیوں ہوتا ہے صرف اس بات کے واسطے کہ ایک لذت حاصل کریں- یاد رکھو! انسان دو قسم کی لذتوں کا مجموعہ ہے- ایک روح کی لذت ہے- دوسری نفس کی لذت-

(ملفوظات جلد اول ص 265)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ-

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی حاجات کو پورا کرنے اور ان کی ضروریات کے مطابق زندگی کی بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 85 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی کی تکمیل میں دس کوارٹر بننا باقی ہیں- اسی طرح تقریباً چار صد مستحقین احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات (جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے ہے) سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں- مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں-

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے- جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 92)

پگڑی کی دھجی پھاڑ کر پٹی باندھنے کا اعزاز

حضرت مولانا عبید اللہ بسمل صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت صاحب کے ساتھ اکثر باہر سیر کو میں جایا کرتا تھا اور اکثر رفقاء ساتھ ہوتے تھے۔ ایک روز حضرت کے پاؤں میں ایک جوتی تھی۔ جس کی ایڑی بیٹھی ہوئی تھی۔ اور پنڈلی پر ٹخنے کے قریب دھجی لپٹی ہوئی تھی۔ دراصل کوئی پھنسی تھی۔ جس پر حضور نے پھاہا لگایا ہوا تھا۔ راستے میں اس کا بندھن کھل گیا۔ اور وہ لٹکتی اور زمین گھسٹتی ہوئی دور تک چلی گئی۔ میں دیکھتا تھا۔ لیکن مجھ کو جرات نہیں ہوتی تھی۔ کہ میں عرض کروں کہ پٹی کھل گئی ہے۔ حضور قیام فرمائیں تو میں باندھ دوں۔ لیکن جب دور تک یہی حالت رہی تو میرا دل بے تاب ہو گیا۔ میں نے جرأت کر کے عرض کیا۔ کہ حضرت کی پٹی کھل گئی ہے۔ اگر اجازت ہو تو میں باندھ دوں۔ اس وقت حضرت استادہ ہو گئے۔ جب میں نے پٹی کو ہاتھ لگایا تو وہ نہایت گرد آلود تھی۔ میں نے اس کو الگ کر دیا۔ جیب میں ہاتھ ڈالا تو رومال نہیں تھا۔

میں نے سر کے عمامہ کے شملہ سے جھٹ دھجی پھاڑی۔ اور حضرت کے پائے مبارک کو باندھی۔ حضرت نے اس وقت دیکھ کر میرے سر پر ہاتھ رکھ دیا۔

لیکن زبان سے کچھ نہیں فرمایا۔ اور اسی طرح سے باتیں کرتے ہوئے تشریف لے گئے۔

(الحکم 7 مئی 39ء)

شاہی خیمہ کے مقابل خیمہ کا حشر اور ایک جلالی نشان

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب امیر پوہلہ مہاران ضلع سیالکوٹ (متوفی 31 دسمبر 1960ء) کے قلم سے جلسہ سالانہ 1906ء کے ایک واقعہ کا پر کیف تذکرہ۔

جلسہ سالانہ 1906ء کا ذکر ہے۔ کہ نماز جمعہ کا خطبہ ہو رہا تھا۔ جگہ بالکل پُر تھی۔ سب سے آخر میں میں لوئی بچھا کر بیٹھا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود اور میر حامد شاہ صاحب مرحوم بھی آکر تشریف فرما ہوئے۔ جب نماز شروع ہوئی تو آپ کو ایک ہندو نے شدید گالیاں دینی شروع کیں۔ اس ہندو کا مکان بیت اقصیٰ کی بڑی سیڑھیوں سے جنوب مغرب کی طرف تھا۔ وہ نہایت غلیظ گالیاں نکال رہا تھا۔

اور نامناسب الفاظ کہے کہ یہ لوگوں کو بلا کرلاتا ہے۔ میرے مکان پر سے گزرتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہوئے میرے دل میں بڑی گھبراہٹ تھی۔ خیال کر رہا تھا۔ کہ نماز کے بعد خدا جانے اس کا کیا حشر ہو گا۔ آپ ضرور اس کو سزا دیں گے۔ اور رسوائی کریں گے۔ مگر میں حیران رہ گیا۔ کہ حضور نے اس کو کچھ نہ کہا۔ اور گھر کو چلے گئے۔ تھوڑے وقفہ کے بعد حد بندی کرنے کے لئے حضور نے تار لگانے والے کو بھیجا۔ حد بندی کرنے کے بعد حضور نے آکر تقریر فرمائی۔ اور کہا۔ کہ میں آج بہت خوش ہوں۔ کہ میری جماعت نے نہایت صبر کا نمونہ دکھایا ہے۔ اور اسی سال حضور نے "قادیان کے آریہ اور ہم" مشہور نظم لکھی۔ ہاں ایک بات بھول گیا۔ وہ یہ کہ جب وہ ہندو گالیاں دے چکا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ حضور! بہتر ہو۔ کہ اس مکان کو خرید لیں۔ تو حضور نے فرمایا۔

کہ میں تو اس کو ایک پیسہ میں بھی نہیں خرید تا۔ جو شاہی خیمہ کے پاس آکر خیمہ لگاتا ہے۔ اس کی شامت آئی ہوئی ہے۔"

(الحکم 7۔ نومبر 1938ء صفحہ 3)

یہ وسیع و عریض اور عالی شان مکان پنڈت شنکر داس کا تھا اور بیت مبارک اور دار مسیح کے قرب میں ہونے کے باعث بہت سے احمدی بزرگوں کو اس کی تعمیر پر سخت تشویش لاحق تھی۔

مگر رب ذوالجلال کا کرشمہ قدرت ملاحظہ ہو کہ اس کے مکین نہایت ذلت و رسوائی سے راہی ملکِ عدم ہوئے اور بالآخر یہ عمارت سچ مچ شاہی کیمپ کا ایک حصہ بن گئی جہاں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے بیشتر دفاتر منتقل کر دیئے گئے جس کا افتتاح 30۔ اپریل 1932ء کو حضرت مصلح موعود نے اپنے دستِ مبارک سے فرمایا۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

☆......☆......☆......☆

جاودانی زندگی

حضرت مسیح موعود کا پُر معارف کلام

جاودانی زندگی ہے موت کے اندر نہاں
گلشنِ دلبر کی رہ ہے وادئ غربت کے خار

اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا
ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار

تیری عظمت کے کرشمے دیکھتا ہوں ہر گھڑی
تیری قدرت دیکھ کر دیکھا جہاں کو مردہ وار

کام دکھلائے جو تو نے میری نصرت کے لئے
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے ہر زماں وہ کاروبار

کس طرح تو نے سچائی کو مری ثابت کیا
میں ترے قرباں مری جاں تیرے کاموں پر نثار

ہے عجب اک خاصیت تیرے جمال و حسن میں
جس نے اک چمکار سے مجھ کو کیا دیوانہ وار

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبیؐ کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار

پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنئ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار

نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قومِ وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

روشنی میں مہرِ تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نکلے روم کی سرحد سے یا از زنگبار

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس نمبر 18 — 30 دسمبر 1999ء

سورج چاند دنیاوی رہنمائی کیلئے ہیں تو یہ کیسے ممکن کہ خدا کی طرف رہنمائی کا کوئی نظام نہ ہو

حضرت خلیفہ اول نے فرمایا ایک مشکل وقت میں میں نے دعا کی اے اللہ جو گٹھلی سے درخت بنا دیتا ہے مجھے بھی بار آور کر

بڑے بڑے لوگ ہی اپنے اعمال کے باعث عوام الناس کو بھی جہنم میں لے جانے کا باعث بن جاتے ہیں

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:30۔دسمبر1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں سورہ الانعام کی آیات 96 تا 116 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ درس ایم ٹی اے نے عالمی مواصلاتی رابطے کے ذریعے سے جس میں کئی سیٹیلائٹ شامل ہیں۔ بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے ساتھ کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ یہ درس بیت الفضل کے فرش پر تشریف فرما ہو کر دیتے ہیں حضور کے سامنے ایک چوکی دھری ہوتی ہے اور حضور کے بیٹھنے کے لئے ایک کرسی نما نشست ہوتی ہے۔ جو فرش سے چند انچ ہی اونچی ہوتی ہے عام طور پر حضور کے دائیں ہاتھ پرائیویٹ سیکرٹری مکرم منیر احمد جاوید صاحب ان کے دائیں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مشنری انچارج اور امام بیت الفضل لندن' اور ان کے دائیں مکرم افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ تشریف فرما ہوتے ہیں۔ حضور کی آمد پر بیت الفضل میں موجود احباب کے درمیان میں سے حضور گزرتے ہیں جنہوں نے پہلے سے یہ جگہ خالی چھوڑی ہوتی ہے بعد ازاں احباب یہ خالی جگہ پر کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور درس کے اختتام پر دوبارہ درمیانی راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ حضور جب اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لاتے ہیں تو کیمرہ حضور کو دکھانا شروع کر دیتا ہے اس کے بعد بیت الفضل کے دروازے پر آکر حضور السلام علیکم کہتے ہیں جوتے اتارتے ہیں اور پھر اندر تشریف لا کر درس شروع کرتے ہیں۔

آیت نمبر: 96

یقیناً اللہ بیجوں اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ یہ ہے تمہارا رب۔ پس تم کہاں لوٹائے جاتے ہو۔

امام رازی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں اللہ نے پہلے توحید' پھر نبوت پھر اس کی فروعات بیان کیں۔ اب دلائل ہستی باری تعالیٰ بیان کئے جا رہے ہیں۔ یہ کمال علم اور حکمت کے دلائل ہیں۔ یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تمام نقلی و عقلی صفات کی معرفت رکھتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ کیسی قدرت نمائی ہے کہ ایک دانے سے کئی دانے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک بیج سے بڑ جیسا درخت بن جاتا ہے۔ اسی طرح ادنیٰ سے اعلیٰ بنتے ہیں۔ گٹھلی کیا چیز ہے اس سے کتنے اعلیٰ درخت نکلتے ہیں۔ اس کے سوا کون ہے جو کسی کیمیائی ترکیب سے اور کسی کل کے بغیر بیج سے اتنا بڑا درخت بنا دیتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا ایک مشکل وقت میں میں نے دعا کی اے خدا جو دانے سے فصل اور گٹھلی سے اتنا بڑا درخت نکال دیتا ہے۔ مجھے بھی بار آور کر دے۔

آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ تمہارے لئے نہایت تاکیدی حکم ہے کہ رات کو گھروں کے دروازے بند کر کے رکھو۔ برتنوں کو ڈھانک کر رکھو۔ بچوں کو شام کے بعد گھر سے باہر نہ جانے دو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ احتیاطیں آج بھی اسی طرح ہیں جیسی اس زمانے میں تھیں۔ شیاطین رات کو کھیلتے بچوں کو آج بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

آیت نمبر: 97

وہ صبح کو پھاڑنے والا اور رات کو ساکت کرنے والا ہے۔ سورج اور چاند ایک حساب سے گردش کرتے رہتے ہیں۔ یہ کامل غلبہ والے صاحب علم کی تقدیر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پہلے زمین کی بات کی اب آسمان کی۔ چاند سورج ایک حساب سے چکر لگا رہے ہیں۔ صبح بھی اس کے خالق ہونے کی دلیل ہے۔ وہ اندھیروں سے روشنی اور روشنی سے اندھیرے نکالتا ہے۔

آیت نمبر: 98

وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم خشکی و تری کے اندھیروں میں راہ معلوم کرو۔ یقیناً ہم نے ان نشانات کو ان کے لئے جو علم رکھتے ہیں کھول کر بیان کر دیا ہے۔

حضرت امام رازی کہتے ہیں ہر ایک ستارے میں منفعت ہے خدا تعالیٰ نے ان ستاروں کے حالات کے ذریعے استدلال کیا ہے۔ اس کے کئی مفہوم ہیں۔ جس طرح خشکی سمندر اندھیروں اور ستاروں کے ذریعے رہنمائی کی گئی ہے اسی طرح علم اور عقل کے بارے میں استدلال ہو سکتا ہے۔ ان سے وہ لوگ مراد ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے اور محسوس کے ذریعے معقول پر استدلال کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ستاروں کے ذریعے پرانے زمانوں میں سمندروں اور خشکی صحراؤں وغیرہ میں راستے معلوم کئے جاتے تھے۔ آج بھی ستاروں کے ذریعے سمندروں میں راستے معلوم کئے جاتے ہیں۔ قطب نما جس کے ذریعے سمتیں معلوم کی جاتی ہیں ستاروں ہی کا علم ہے۔ اس کے ذریعہ سے پتہ لگ جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نصیحتاً فرماتے ہیں کہ خدا سمجھاتا ہے کہ وہ بڑا ہی نادان ہے جو نبوت کا منکر ہے۔ نبوت خدا تعالیٰ کی رہنمائی کا نام ہے۔ کیا بغیر رہنمائی کے ہی اللہ نے اتنا بڑا نظام قائم کر دیا ہے۔ دنیا میں ظلمت کے بعد روشنی کا سلسلہ جاری ہو تاکہ لوگ اپنے راستے معلوم کر سکیں اور اپنے کام کر سکیں کیسے ممکن ہے کہ اللہ نے اپنے تک پہنچنے کے لئے کوئی نظام نہ قائم کیا کوئی روحانی شمس قمر اور کوئی ستارہ نہ ہو۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔

آیت نمبر: 99

وہی ہے جس نے سب کچھ ایک جان سے پیدا کیا۔ عارضی قرار اور مستقل قرار گاہ بنائی اس نے نشانات کو کھول کر بیان کیا ان کے لئے جو معاملہ فہمی سے کام لیتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں لکھا ہے کہ ہر جگہ کا نام مختلف اعتبارات سے مستقر بھی ہوتا ہے اور مستودع بھی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جہاں جا کر بات ٹھہرتی ہے وہ یہ ہے کہ سفری پرندے جو سفر کرتے ہیں ان کی قیام گاہوں کا نام عارضی مستقر بھی ہوتا ہے اور مستقل ٹھکانہ بھی۔ آخر کار وہ واپس آجاتے ہیں۔ مچھلیاں بھی یہی کام کرتی ہیں۔ وہ بحر ظلمات کے اندھیروں میں چلی جاتی ہیں پھر اللہ ان کی مدد کرتا ہے اور وہ واپس چلی جاتی ہیں۔ سمندر خشکی اور ہواؤں ہر جگہ پر یہی نظام جاری ہے۔

آیت نمبر: 100

وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی روئیدگی پیدا کی۔ پھر سبزہ نکالا۔ جس سے ہم تہہ بہ تہہ بیج نکالتے ہیں۔ کھجور زیتون اور انار کے باغات۔ اور ان سے ملتے جلتے بھی اور نہ ملنے جلنے والے بھی۔ پھلوں پر غور کرو جب وہ پکیں۔ اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے بڑے نشانات ہیں۔

امام راغب نے لکھا ہے۔ النبت 'النبات۔ ہر چیز جو زمین سے اگتی ہے خواہ تنے کی ہو خواہ بغیر تنے کی۔ اب عرف عام میں نبات کا لفظ جڑی بوٹیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دراصل ہر بڑھنے والی چیز کو نبات کہا جاتا ہے امام رازی نے لکھا ہے درختوں کی چار قسمیں بیان کی گئی ہیں کھجور، انگور' زیتون' اور انار۔ اس کے علاوہ کھیتی کو مقدم رکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کھیتی غذا ہے۔ پھر درختوں میں کھجور کو سب پہ مقدم کیا گیا ہے۔ حکماء کہتے ہیں کھجور میں سب سے بہتر غذائیت ہے۔ کھجور دودھ کے بعد سب سے بہتر غذا ہے۔ عرب کے صحراؤں میں یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ کھجور اور دودھ بھیڑ بکریوں کا' یہ مل جائیں تو مکمل غذا میسر آجاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا۔ جیسے آسمان سے پانی اترتا ہے اسی طرح وحی آسمان سے آتی ہے۔ دلوں کی سرزمین قرآن کے آب حیات کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوتی ہے۔

آیت نمبر 101

انہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے۔ حالانکہ ان کو بھی اللہ نے ہی پیدا کیا ہے۔ اور انہوں نے بغیر علم کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لی ہیں۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند و بالا ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

مفردات میں ہے خرق کا مطلب ہے بغیر سوچ سمجھے بگاڑنے کے لئے پھاڑنا۔ جنوں کو خدا کا شریک قرار دیا گیا ہے۔ یہ اللہ کی تخلیق نہیں ہے بلکہ فرضی طور پر پھاڑ پھاڑ کر بنالئے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ ایسے بڑے لوگ جن میں کوئی بڑائی نہیں۔ ان کو بت بنا لیتے ہیں اور شرک کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ گھڑنے کو خرق اور پیدائش کو خلق کہتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ احمق لوگ خدا کو چھوڑ کر پتھروں کو اور ادنیٰ ادنیٰ چیزوں کو خدا بنا لیتے ہیں۔ یورپ والوں نے انسان کو خدا بنا لیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں انہوں نے ناحق اپنے دل سے خدا کے لئے بیٹے بیٹیاں تراش لی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے جنوں کی بحث میں فرمایا۔ جن کیا ہیں جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا ہے۔ کوئی ایسے جن نہیں ہیں جو اپنے اعمال کی وجہ سے جواب دہ ہوں۔ اگر جن سے مراد وہ مخلوق ہے جو اپنے اعمال کی وجہ سے جواب دہ ہو تو ان میں سے کچھ نیک دل بھی ہوں گے لیکن جنت کے سارے احوال میں کسی جن کا ذکر نہیں۔ خرق والی بات ہے کہ فرضی بنالئے ہیں یہی بڑے لوگ ان کو جنم میں لیجاتے ہیں یہ بڑے لوگ جنت میں نہیں لیجا سکتے۔

آیت نمبر 102

وہ آسمانوں اور زمین کو ازل سے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی اولاد کہاں ہو سکتی ہے جبکہ اس کی بیوی کوئی نہیں۔ وہ تو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

آیت نمبر 103

یہ اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا خالق ہے۔ اسی کی عبادت کرو وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

آیت نمبر 104

آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں۔ وہ آنکھوں تک پہنچتا ہے۔ وہ بہت باریک بین اور ہر چیز سے آگاہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس کی وضاحت اس طرح ہو سکتی ہے کہ آنکھیں روشنی کو تو پا سکتی ہیں لیکن روشنی کو دیکھ نہیں سکتیں۔ اللہ تعالیٰ لطیف و خبیر ہے۔ جتنی لطیف چیزیں ہیں ان کے ساتھ یہی مضمون چلتا ہے۔ کوئی لطیف چیز نظر نہیں آسکتی سوائے اس کے کہ وہ خود انسان تک پہنچے۔ خدا تعالیٰ کی ذات کی مثال ہے۔ انسان خدا تک نہیں پہنچ سکتا وہ جتنا علم چاہے دے دے۔

حضرت عائشہ کی ایک حدیث میں ذکر ہے کہ یہ بات بہت بڑا جھوٹ ہے جس نے یہ گمان کیا کہ آنحضرت ﷺ نے رب کو دیکھا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ وہ مضمون ہے جس میں رویت رسول اللہ کا ذکر ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ظاہری آنکھوں سے نہیں دل کی آنکھ سے دیکھا۔ اور جو دیکھا اس کے بارے میں جھوٹ نہیں بولا۔ سچ کو سچ کہا ہے۔

حدیث مذکورہ بالا کے تسلسل میں حضور نے فرمایا دوسری بات یہ ہے کہ جس نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں یہ کہا کہ آنحضرت ﷺ نے کچھ چھپا لیا ہے جو اللہ نے نازل کیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی بہت بڑا الزام ہے۔ سچ یہ ہے کہ جو اللہ نے فرمایا آپ نے سب کچھ پہنچا دیا۔ تیسری بات یہ ہے کہ جس نے گمان کیا رسول اللہ ﷺ غیب کی باتیں بھی جانتے تھے یہ بھی بڑا جھوٹ ہے۔ آپ غیب اسی حد تک جانتے تھے جس حد تک آپ کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں۔ اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے۔ آنکھوں کی کنہ آنکھ بھی نہیں جانتی۔ بہت غور کیا سائنسدانوں نے اور ڈاکٹروں اور طبی ماہرین نے، مگر نہ پا سکے۔ کہ وہ کونسا عمل ہے جس کے ذریعے آنکھ کے پردے پر بننے والے عکس کو دماغ سمجھ جاتا ہے۔ بصارتیں اور بصیرتیں اس کی کنہ کو نہیں پہنچ سکتیں۔ خدا کو آنکھیں نہیں پا سکتیں وہ آنکھوں کو پا جاتا ہے۔ کوئی عقل خدا کی کنہ دریافت نہیں کر سکتی اس کی طرف اشارہ ہے۔

آیت نمبر 105

یقیناً تم تک تمہارے رب کی طرف سے نصیحت کی باتیں پہنچائی جاتی ہیں۔ جو حاصل کرے وہ اپنے نفس کے لئے ہی ایسا کرے گا۔ اور جو اندھا رہے تو اس کے لئے وبال ہے۔ میں تو تمہارے لئے محافظ نہیں ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا جو شناخت کرے گا وہ فائدہ میں رہے گا۔ میں نگران نہیں ہوں کہ جو دیکھنا نہ چاہے اس کو وہ زبردستی دکھا سکوں۔

آیت نمبر 106

اور وہ اس طرح سے نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ کہہ اٹھیں کہ ہم نے خوب سیکھا اور سکھایا۔ اسی طرح ہم صاحب علم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خوب سیکھا اور خوب سکھایا۔ جتنا علم حاصل کیا گیا تھا آگے پھر پڑھا بھی دیا۔

آیت نمبر 107

تو اس کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تجھ پر وحی کیا جاتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں سے منہ پھیر لے۔

حضور ایدہ اللہ نے علامہ فخرالدین رازی کے حوالے سے فرمایا اس آیت کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ منسوخ ہے کیونکہ اس میں کافروں سے اعراض کرنے کی ہدایت ہے جبکہ ایک اور جگہ کافروں سے مقابلہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کافروں سے مقابلہ کو مستقلاً ممنوع تو قرار نہیں دیا گیا۔ اس کا ایک اور معنی یہ بھی ہے کہ مشرکین جو احمقانہ امور کرتے رہتے ہیں اس طرح کے احمقانہ امور میں ان کا مقابلہ نہ کرو۔

آیت نمبر 108

اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ ہم نے تجھے ان کا محافظ نہیں بنایا۔ نہ ہی تو ان پر نگران ہے۔

امام رازی نے اس کا سیدھا سادہ ترجمہ کیا ہے کہ اللہ نے ہرگز نہیں چاہا کہ لوگوں کو زبردستی ایمان پر قائم کرے۔ اس سے ثواب سے محرومی ہو جائے گی۔ اگر اللہ زبردستی ایمان عطا کر دیتا تو جزا بھی کوئی نہ ہوتی۔ انکار کی گنجائش کی وجہ سے ثواب ملتا ہے۔

آیت نمبر 109

تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اگر تم ایسا کرو گے تو وہ دشمنی کریں گے اور اللہ کو بغیر علم کے گالیاں دیں گے۔ ہر قوم کے لئے اللہ نے ان کے اعمال درست کر کے دکھا رکھے ہیں۔ پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے جس پر وہ ان کو خبر دے گا ان باتوں کی جو وہ کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن نے کبھی اس بارے میں پہل نہیں کی۔ پہل تو کیا جب بھی بات کی ہے کبھی زیادتی نہیں کی یہ مشرکین ہے جو گند بکا کرتے تھے اللہ فرماتا ہے کہ وہ بکتے ہیں تو بکتے رہنے دو۔ ان کو ان کے اعمال ٹھیک لگتے ہیں۔ وہ اپنے اعمال کو خوبصورت سمجھتے ہیں تو ان پر قائم رہتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اب ایک اخلاقی تعلیم ایسی ہے جس کی طرف رہنمائی کی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ حق بات کو دعوت الی اللہ کرو مگر کسی کے بزرگ کو گالی نہ دو۔ رام چندر کو نہ کرشن کو۔ کسی کے معبود کو برا نہ کہو۔ ورنہ وہ لاعلمی میں جہالت میں اور غصے میں آکر اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ ان کے معبود تو فرضی ہیں ان کو گالیاں دے کر کیا کرو گے۔ اس کے مقابل پر وہ گالیاں دیں گے تو سچے معبود کو دیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس میں اخلاق کا سبق پڑھایا گیا ہے۔ بت حالانکہ کچھ بھی چیز نہیں مگر پھر خدا تعالیٰ سکھاتا ہے کہ بتوں کے بارے میں بھی نرمی سے کلام کرو۔

آیت نمبر 110

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ایک بھی نشان آجائے تو وہ ایمان لے آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ یہ ایمان لے آئیں گے۔ نشان تو اللہ کے پاس ہیں۔ یہ اللہ کی عادت مستمرہ ہے کہ خدا وہی نشان اتارتا ہے جو اس وقت کے حالات کے مطابق نشان کہلانے کے مستحق ہوں۔ اور کافر جب اسے دیکھتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم ﷺ کے دور میں کیسے زبردست نشانات اتارے۔ چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ لوگوں نے کہا یہ تو سحر مستمر ہے۔ چاند کے دو ٹکڑے ہونے کی جو بھی شکل تھی وہ ان کو دکھائی گئی ہے۔ اگر وہ اس کو نہ دیکھتے تو سحر مستمر نہ کہتے۔ اس کو ہمیشہ جاری رہنے والا سحر قرار دیا اور ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ ہمیشہ ایسے نشانات اترتے رہتے ہیں جب اترتے ہیں یہ جادو ہوتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نبی بھی جرأت کر کے یہ نہیں کہتے کہ جو بھی نشان مانگو میں دکھانے کو تیار ہوں۔ جب بھی اللہ کا نبی کہے گا یہی کہے گا کہ اللہ کے پاس سب نشانات ہیں۔ یہی بات اس کی صداقت کی علامت ہے۔ اللہ جو عطا کرے گا وہ اسی کو قبول کرے گا، آگے پیش کر دے گا۔

آیت نمبر 111

ہم ان کے دلوں کو الٹ پلٹ کر دیں گے اس وجہ سے کہ وہ پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے۔ اور پھر ہم انہیں ان کی سرکشیوں میں سرگرداں چھوڑ دیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نشانات تو بہت سے ظاہر ہوا کرتے تھے آنحضرت ﷺ پر نشانات بارش کی طرح نازل ہوتے تھے۔ اور کفار کی یہ حالت تھی کہ وہ حیرت زدہ ہو کر اور اپنی حیرت میں اندھے ہو کر ہر نشان کو جادو کہہ دیا کرتے تھے۔ اس ضمن میں وہ نشان بھی ہیں جو آنحضرت ﷺ نے اپنوں کو دکھائے۔ آنحضور نے فرمایا اس میں ایمان شرط ہے یہ نشانات غیروں کے لئے نہیں۔ خدا کی یہ تقدیر اس رنگ میں مومنوں کے سامنے ظاہر ہوتی ہے کہ وہ دیکھ لیں کہ ہمارے

خدا میں یہ قدرتیں ہیں۔ یہ قدرتیں خواہ کسی طرح ظاہر ہوں ہم ان کی کنہ کو سمجھ سکیں یا نہ سمجھ سکیں پھر بھی قدرت تو قدرت ہی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے تھوڑا سا کھانا جو چند آدمیوں کے لئے تھا۔ اس پر کپڑا ڈالا اور اپنا لعاب ہانڈی میں ملا دیا۔ اور اس کھانے کو پوری کی پوری فوج نے سیر ہو کر کھایا۔ پھر بھی بچ گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں ضمناً بتانا چاہتا ہوں بعض اوقات عملاً ایک چیز نہیں بڑھتی۔ لیکن نفسیاتی لحاظ سے بہت ہو جاتی ہے۔ عملی تجربے ایسے کئے گئے ہیں کہ ہپناٹزم کے ذریعے ایک شخص کو کھانا کھلائے بغیر رکھا۔ اور ہپناٹزم کے ذریعے اسے یہ بتایا گیا کہ تم یہ یہ کھانے کھا رہے ہو۔ وہ اسی طرح رہا مگر حیرت کی بات یہ ہے کہ اس تجربے میں اس کا وزن بھی کم نہیں ہوا۔ احساس کی قوت نے اس کے وزن کو بھی برابر رکھا۔

حضور نے فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان معجزات کی حقیقت کیا تھی۔ مگر معجزات ہوتے ہیں اگر نفسیاتی قوت کی بات کریں تو یہ قوت بھی اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اگر یہ سوچیں کہ کوئی چیز عدم سے وجود میں آگئی ہے تو کیسے آگئی؟ اس معجزے میں تھوڑی سی جگہ میں عدم سے وجود میں آنے پر حیرانی کی کیا بات ہے۔ یہ ساری کائنات بھی تو عدم سے وجود میں آئی ہے۔

آیت نمبر: 112

اور اگر ہم نے ان پر فرشتوں کو اتارا ہوتا تو مردے ان سے کلام کرتے اور ہر چیز ان کے سامنے لاکھڑی کرتے تب بھی وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے سوائے اس کے کہ اللہ چاہتا۔ مگر اکثر لوگ ایسے ہیں جو جہالت سے کام لیتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ: پہلے یہ بتایا تھا کہ حالت ایسی ہے کہ ایمان نہیں لاسکتے۔ یہ پہلے انکار کر چکے ہیں قاعدہ یہ ہے کہ جب کوئی سچائی کا انکار کرتا چلا جاتا ہے تو اس کے دل پر زنگ لگ جاتا ہے۔ ایک دفعہ جب رسول کریم ﷺ کا انکار کیا جاتا ہے تو پھر ایک نفس کی انا ہوتی ہے جو بیچ میں حائل ہو جاتی ہے۔ انکار کئے کو سچا ماننا پھر ان کو اپنی ذات میں ممکن نہیں لگتا۔ پھر وہ کسی بات پر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

بزرگوں کے خوابوں میں آنے کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے زمانے میں کثرت سے لوگوں نے بزرگوں کو خواب میں دیکھا جنہوں نے سمجھایا کہ یہ خدا کا سچا فرستادہ ہے اس کو قبول کر لو۔ اس کے اندر ایسی بعض اندرونی شہادتیں ہوتی ہیں کہ بات کا واقعتہً یقین آجاتا ہے۔ وہ بات ایسی ہوتی ہے کہ اس شخص کو پہلے کبھی معلوم ہی نہیں ہوتی۔

آیت نمبر: 113

اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے جن وانس کے شیطانوں کو دشمن بنا دیا۔ بعض بعض کی طرح ملمع کی ہوئی باتیں دھوکا دینے کے لئے کہتے تھے۔ اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دے اور اس کو بھی چھوڑ دے جو افترا وہ کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اوسط درجہ کے لوگ عوام الناس ہیں اور اعلیٰ درجہ کے لوگوں سے مراد جن ہیں یعنی ایسے لوگ جن کو بڑا سمجھا جاتا ہے۔ ایسے لوگ ان کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔

آیت نمبر: 114

تاکہ ان کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے دھوکے کی طرف مائل ہوں۔ تاکہ وہ اسے پسند کرنے لگیں۔ وہ برے اعمال کرتے ہی ہیں۔ اور وہ اپنے برے اعمال کا نتیجہ دیکھ لیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت کا مضمون صاف اور واضح ہے کہ یہ باتیں اس لئے کی جا رہی ہیں تاکہ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل دھوکے کی طرف جھک جائیں اور اس دھوکے کو وہ پسند کرنے لگ جائیں اس کے نتیجے میں جو غلط کام وہ کر رہے ہیں وہ کرتے چلے جائیں گے۔ آخر ان کو خدا کے حضور جانا ہے۔

آیت نمبر: 115

کیا میں غیر اللہ کو حکم بنانا پسند کرلوں۔ حالانکہ وہ اللہ ہی ہے جس نے کتاب اتاری جس میں تمام تفاصیل ہیں اور سچائیاں ہیں جن کو تم جانتے ہو۔ یہ حق کے ساتھ اتاری گئی ہے تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بن۔

امام رازی نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح سے آنحضرت ﷺ کی سچائی ظاہر کر دی کہ مخلوق مقابلہ سے عاجز آگئی۔ اللہ نے نبوت کی سچائی کا فیصلہ کر دیا۔ ماضی و مستقبل کے نشانات ماضی وحال کی ایجادات سے بھی تعلق رکھتے ہیں یہ ایک تفصیلی مضمون ہے جو قرآن کریم کی حقانیت اور آنحضرت ؐ کی صداقت کی دلیل ہے۔ حکم سے مراد سچا فیصلہ کرنے والا۔ مجسم حکم وہ ہوتا ہے جو جب بھی فیصلہ کرے لازماً سچا کرے۔ حدیث میں حضرت مسیح موعود کو حکماً عدلاً بیان کیا گیا ہے یعنی جو مجسم عدل ہوگا وہ لازماً ہمیشہ سچا فیصلہ کرے گا۔

حضرت مسیح موعود اس آیت کے بارے میں لکھتے ہیں۔ بجز خدا کے کوئی حکم نہیں جو تم میں اور مجھ میں فیصلہ کرے۔ جن کو علم دیا گیا ہے وہ اس علم کا منجانب اللہ ہونا ثابت کرتے ہیں۔

آیت نمبر: 116

اور میرے رب کی بات سچائی اور انصاف کے لحاظ سے اتمام حجت ہے کوئی اس کے کلمات کو تبدیل کرنے والا نہیں وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

امام رازی نے بتایا ہے کہ اس کا ما قبل آیات سے تعلق ہے سابقہ آیات قرآنی کے سیاق و سباق میں کلمہ سے مراد قرآن ہے۔ قرآن آنحضرت ﷺ کی سچائی کو ثابت کرنے والا کامل معجزہ ہے۔

قرآن کریم میں کوئی بھی کسی قسم کی لفظی یا معنوی تبدیلی نہیں کر سکے گا۔ تبدیلی کرنے کی کوشش کرنے والے کو وہ اس طرح بھسم کر دے گا جس طرح ستارہ کسی چھوٹی چیز کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ قرآن کو جو جھوٹے لوگ پکڑنے کی کوشش کریں گے وقت کا مامور ستارہ بن کر طلوع ہوگا اور ان کو خاک میں ملا دے گا۔

سید ظہور احمد شاہ صاحب

موجودہ صدی کی اہم سائنسی ایجادات

انسان اس سرزمین پر لاکھوں بلکہ کروڑوں سال سے آباد ہے اور ہمیشہ اس کوشش میں لگا رہا ہے کہ اس کی زندگی آسان سے آسان تر ہوتی جائے۔ صدیوں تک انسان جانوروں کے شکار اور پھلوں کے درختوں پر گذارا کرتا رہا۔ لیکن پھر کسی من چلے کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ جانوروں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے اپنی فصل خود ہی تیار کی جائے۔ اس کے لئے ہل کی ضرورت تھی جو کہ زمین کو فصلوں کو اگانے کے لئے تیار کرے۔ بہرحال یہ تمام مسائل کسی نہ کسی طرح حل کر لئے گئے اور انسان کاشت کاری کے دور میں داخل ہو گیا اور زندگی پہلے سے آسان ہو گئی۔ اس پر صدیاں بیت گئیں اور زندگی اسی طرح رواں دواں رہی۔ اس کے بعد دوسری ایجاد جس نے انسانی زندگی میں انقلاب پیدا کیا۔ وہ پہیے کی ایجاد تھی جس سے چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں بے حد آسانی ہو گئی۔ پھر اس ایجاد پر بھی کئی صدیاں گذر گئیں۔ اور انسان اسی ڈگر پر چلتا رہا۔ اس کے بعد عربوں نے علم کو سیکھنے سکھانے میں سبقت حاصل کرلی۔ اس وقت یورپ میں جہالت کا دور دورہ تھا لیکن جب مسلمانوں نے سپین پر قبضہ کر کے وہاں علم کی جوت جگائی تو یورپ کے لوگوں نے وہاں جا کر ان سے علم کو حاصل کرنا شروع کیا اور یورپ میں جہالت کے اندھیرے چھٹنے لگے۔ عربوں کے زوال کے بعد یورپ نے اس علم کو آگے بڑھانا شروع کیا اور سائنسی تحقیق کی مدد سے انسانی زندگی کو مزید آسان بنانے کی کوشش میں جت گئے۔ انیسویں صدی میں سائنس کا علم بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ بیسویں صدی میں اس سائنسی علم سے ٹیکنالوجی کی ابتدا ہوئی اور ایسی ایسی ایجادات کی گئیں جن پر آج بھی انسان حیران ہوتا ہے۔ کہ کس طرح ان کے دماغوں میں یہ باتیں آئیں اور کس طرح انہوں نے ٹیکنالوجی کے ذریعے ان سائنسی ایجادات سے انسان کی زندگی کو زیادہ آسان اور خوش کن بنا دیا۔

لیکن عجیب بات یہ ہے کہ تقریباً ہر ایجاد پر اس وقت توجہ نہ دی گئی جب تک کہ اس کے استعمال میں کسی دوسرے شخص یا قوم نے سبقت حاصل کر کے دوسری قوموں کو حیران و پریشان کر دیا۔

اس کی واضح مثال عسکری ٹینک کی ہے جسے ایک برطانوی سائنس دان نے پیش کیا اور انگریزی افواج نے پہلی جنگ عظیم میں اسے اپنے فائدے کے لئے استعمال بھی کیا لیکن یہ ٹینک اتنا بھاری اور سست رو تھا کہ فوجی جرنیلوں نے اسے متروک کر دیا۔ لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمن چانسلر ہٹلر نے اس کی اہمیت کا صحیح اندازہ کر لیا اور ایسا ٹینک بنایا کہ دوسری جنگ عظیم میں اسے استعمال کر کے آناً فاناً تمام یورپ پر قبضہ کر لیا۔

یہی حال تارپیڈو بوٹس کا ہوا۔ اس کی ایجاد کے بعد اسے بھی کوئی اہمیت نہ دی گئی۔ لیکن ہٹلر نے پھر اس فیلڈ میں بھی سبقت حاصل کر کے دوسری جنگ عظیم میں دنیا کے سب سے بڑے اور طاقتور بحری بیڑے کا ناطقہ بند کر دیا۔

یہ تو عسکری ایجادات کا ذکر تھا جو اس صدی میں کی گئیں۔ لیکن ان کے علاوہ دوسری فیلڈز میں بھی سائنسی ایجادات کا ایک طوفان برپا ہو گیا آیئے ہم اس صدی کی اہم ایجادات کا حال جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہوائی جہاز

ہوائی جہاز اس صدی کی سب سے اہم ایجاد ہے۔ یہ آج کا تیز ترین اور جدید ترین ذریعہ نقل و حمل ہے انسان ہمیشہ سے حیران ہوتا تھا کہ پرندے کس طرح پرواز کرتے ہیں اور اس کے لئے ہمیشہ کوشاں بھی رہا لیکن اس کی خواہش کی تکمیل کی ابتدا امریکہ میں رائٹ برادران نے کی۔ یہ ایک مشین تھی جو کہ ہوا سے بھاری ہونے کے باوجود فضاء میں کامیابی سے اڑ سکتی تھی اور واپس زمین پر اتر سکتی تھی۔ یہ 1903ء کی بات ہے۔ اس میں بارہ ہارس پاور کا انجن لگایا گیا تھا جو پٹرول سے چلتا تھا۔ 17۔ دسمبر 1903ء کو رائٹ برادران میں سے آرول رائٹ نے اس مشین کے ساتھ کامیاب تجرباتی پرواز کا مظاہرہ کیا اگرچہ یہ پرواز بہت کم وقت کے لئے تھی لیکن اس سے ہوائی جہازوں کی صنعت میں ایک عظیم پیش رفت ہوئی اور آنے والے دنوں میں ایسے ہوائی جہازوں کا راستہ صاف کرنے میں کامیاب ہوئی جن میں آج بیک وقت سینکڑوں افراد سفر کر سکتے ہیں۔ اور وہ اتنا تیز رفتار ہوتا ہے کہ شکاگو سے کلکتہ تک کا قریباً آدھی دنیا کا سفر صرف چودہ گھنٹوں میں طے کر سکتا ہے۔

ای۔ سی۔ جی

ای۔ سی۔ جی (الیکٹرو کارڈیو گراف) دل کی دھڑکنوں کی پیمائش کرنے والا آلہ ہے۔ اس کو 1903ء میں ہالینڈ کے ایک سائنس دان کے سراسکی نے ایجاد کیا ہے۔ اس نے 1907ء اور 1908ء میں اس کے ساتھ ای۔ سی۔ جی کی ابتدائی شکل ایجاد کی تھی جس سے آئن تھوون نے طب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ انسانی دل کی دھڑکن سے اٹھنے والی خفیف سے خفیف برقی قوت کو ریکارڈ کیا۔ آئن تھوون نے اس وقت جو رپورٹ شائع کی تھی وہی آج کی جدید ای۔ سی۔ جی کی بنیاد بنی۔ 1924ء میں آئن تھوون کو اس کی اس مایہ ناز ایجاد کے لئے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

راکٹ

آج کی جنگوں میں راکٹس کا استعمال عام ہو گیا ہے۔ جس سے بے شمار فوجوں کی بجائے دشمن کے علاقوں پر ایسے راکٹس پھینکے جاتے ہیں جو اس کی مکمل تباہی کا باعث بنتے ہیں اور اکثر جنگوں کا فیصلہ وہیں ہو جاتا ہے۔ یوگوسلاویہ کے خلاف امریکہ نے راکٹوں کی جو بارش کی اس سے یوگوسلاویہ کے حکمرانوں کے چھکے چھوٹ گئے اور انہوں نے بغیر لڑے اپنی شکست تسلیم کرلی لیکن یہ راکٹ استعمال کرنے کے لئے مائع ایندھن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مسئلے کا حل ایک امریکن سائنس دان آر۔ ایچ۔ گاڈرڈ نے 1926ء میں پیش کیا اور اس کے استعمال سے ہی وہ راکٹ تیار کیا گیا جو انسان کو چاند تک لے جانے میں کامیاب ہوا اور خلا بازی میں یہ ایک بڑی کامیابی تھی۔ جو انسان نے حاصل کی اور جنگوں کے ایک نئے دور اور طور کی ابتدا بھی اسی سے ہوئی۔ آج تمام دنیا میں جو کسی قسم کے بھی راکٹ بنتے ہیں ان میں مائع ایندھن ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

ریڈیو

ریڈیو کی ایجاد نے انسانی معاشرے پر ایسے اثرات مرتب کئے جن سے یہ معاشرہ تبدیل ہو کر رہ گیا اور آج بھی ریڈیو دنیا کے کروڑوں انسانوں کے لئے وجہ تفریح اور ازدیاد علم کا باعث ہے۔ سب سے پہلے اس کا استعمال مارکونی نے 1895ء میں کیا اور ایک ٹیلی گراف کو نشر کیا۔ لیکن انسانی آواز کو نشر کرنے میں کامیابی 1906ء میں امریکہ کے سائنس دان اے۔ آر۔ فونڈن نے سب سے پہلے حاصل کی۔ 1920ء میں دنیا کا پہلا باقاعدہ ریڈیو سٹیشن قائم ہوا۔

ٹیلی ویژن

1926ء میں ٹیلی ویژن کا کامیاب تجربہ کیا گیا اور اسے ریڈیو کی جگہ برائے تفریح اور موثر ذریعہ ابلاغ استعمال کیا جانے لگا۔ اس میں سب سے پہلے کامیابی برطانیہ کے موجد جان لوئی بیرڈ نے حاصل کی۔ لیکن آج کے ٹیلی ویژن کو اس کی موجودہ شکل میں لانے کا سہرا امریکی موجد ڈاکٹر ولاڈی میر کے سر بندھا۔ لیکن ٹیلی ویژن کی دنیا میں 1950ء میں جب رنگین نشریات کا آغاز ہوا تو گویا ایک انقلاب آگیا۔ اور ریڈیو کی جگہ ٹیلی ویژن نے لے لی۔

اس کے ساتھ ہی بولتی فلموں کا آغاز جلد ہی 1927ء میں ہو گیا۔ پہلے فلمیں تو بنتی تھیں لیکن کردار بولتے نہیں تھے صرف اشاروں کنایوں سے کام چلاتے تھے۔ سب سے پہلے بولتی فیچر فلم ڈان جوان Don-Juan امریکہ کے وارنر برادرز نے تیار کی لیکن یہ بھی ایک ایسی فلم تھی جو بولنے والی نہیں تھی بلکہ صرف موسیقی کو عکس کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا تھا۔ اس لئے یہ بھی صحیح متکلم فلم نہ تھی البتہ 1927ء میں وارنر برادرز نے ہی ایک اور فلم "ویب جاز سنگر" تیار کی۔ اور یہ دنیا کی پہلی متکلم فلم تسلیم کی گئی۔

ہیلی کاپٹر

ہیلی کاپٹر بھی 1907ء میں فرانس کی فضاؤں میں بلند کیا گیا جو پہلا انسان بردار ہیلی کاپٹر تھا۔ اس کا موجد بھی ایک فرانسیسی ہی تھا۔ لیکن یہ ہیلی کاپٹر پوری کامیابی سے پرواز نہ کرسکا حتیٰ کہ دنیا کا پہلا کامیاب ترین انسان بردار ہیلی کاپٹر امریکی موجد سکورسکی نے 1939ء میں فضاؤں میں بلند کیا اور کامیاب رہا۔ یہ ایجاد بھی عسکری میدان میں ایک بہت بڑی اور اہم ایجاد تھی اور انسان اس سے آج تک فائدہ اٹھا رہا ہے۔

کمپیوٹر

اس صدی کی ایجادات میں سب سے اہم کمپیوٹر ہے اسی لئے آج کے دور کو کمپیوٹر ایج کا نام دیا گیا ہے۔ اور اس سے دنیا بھر کے کام لئے جا رہے ہیں بلکہ یوں کہیے کہ پورا معاشرہ ہی کمپیوٹر کا غلام بن کر رہ گیا ہے۔ عام حساب کتاب سے کتابت تک۔ خلائی مہمات۔ مصنوعات سازی۔ اور کوالٹی کنٹرول کے علاوہ ہزار ہا کام اس سے لئے جا رہے ہیں۔ کمپیوٹر پر پچھلی صدی سے کام ہو رہا ہے لیکن اصل پیش رفت 1930ء میں کی جانے والی پہلی کامیاب کوشش تھی۔ 1944ء میں ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ہاورڈائکن (Howardaiken) نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ابتدائی شکل ایجاد کی اور وہاں سے ہی اس سے صحیح رنگ میں استفادہ کیا جا سکا۔ لیکن اس میں بھی اس صدی کے آنے والے دہاکوں میں بہت تبدیلیاں آتی گئیں اور آج ترقی یافتہ ممالک میں کمپیوٹر کے بغیر زندگی کا تصور ہی ناممکن ہے۔ اور انسان اس سے جتنا فائدہ اٹھا رہا ہے اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔

ایٹم بم

اور اس میں کیا شک ہے کہ بیسویں صدی کی ایجادات میں ایٹم بم کا نمبر سرفہرست ہے۔ جنگ عظیم دوئم کا خاتمہ اسی کی وجہ سے ہوا۔ اور اس کے بعد آج تک تیسری جنگ عظیم کو بھی اسی نے روک رکھا ہے۔ لیکن امریکہ دوسرے ملکوں کو ایٹم بم بنانے سے نہ روک سکا۔ امریکہ کے بعد روس نے ایٹمی دھماکہ کر ڈالا۔ اور اس کے بعد انگلستان اور فرانس اور چین بھی پیچھے نہ رہے۔ اور یکے بعد دیگرے ایٹمی دھماکے کرتے رہے اور اب بھارت اور پاکستان بھی اس دوڑ میں شامل ہو چکے ہیں اور یہاں بھی شائد اس بم کی وجہ سے کوئی بڑی جنگ نہ ہو سکے۔ بہرحال 1998ء کی 28۔ مئی کو پاکستان کو یہ اعزاز ملا کہ وہ ایٹمی دھماکہ کر کے دنیائے اسلام میں پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔

مصنوعی سیارہ

1957ء خلا میں مصنوعی سیارے چھوڑنے کا سال کہا جا سکتا ہے۔ جس میں روس کو سبقت حاصل ہوئی اور روس نے 4۔ اکتوبر 1957ء میں دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ سپوتنیک اول زمین کے مدار میں پہنچا دیا۔ جبکہ امریکہ نے اس کے بعد 6۔ دسمبر 1957ء میں اپنا سیارہ چھوڑا۔

ایٹمی ری ایکٹر

ایٹم بم کی ایجاد کے بعد اس سے بجلی حاصل کرنے کا دور شروع ہوا۔ اور ایٹمی ری ایکٹر سے 1955ء سے برقی توانائی حاصل کی جانے لگی۔ پھر اس کا وسیع استعمال شروع ہو گیا حتیٰ کہ آبدوزوں کو بھی اس کی توانائی سے چلایا جانے لگا۔ اور یہ ایک بہت بڑی پیش رفت تھی۔ اس کے بعد ایٹمی ری ایکٹروں سے دوسرے کام لئے جانے لگے جہاں بے شمار بجلی درکار ہوتی تھی۔ وسیع پیمانے پر ایٹمی ری ایکٹر سے بجلی حاصل کرنے کا تجربہ انگلستان میں کیا گیا جو کامیاب رہا۔ پاکستان میں بھی ایک ایٹمی ری ایکٹر برقی قوت حاصل کرنے کے لئے کینیڈا کی مدد سے نصب کیا گیا۔ جو کہ کامیابی سے چل رہا ہے۔

اس صدی کے آخر میں سائنسی ترقی اپنی انتہا کو چھونے لگی۔ اب جینیات کی دنیا میں عجیب طریقے ایجاد کئے جانے لگے۔ ان میں کلوننگ سرفہرست ہے اس صدی کی ایجادات کی ایک لمبی فہرست ہے جس کا مکمل ذکر بھی مشکل ہے۔ ان میں انسان بردار خلائی سفر۔ وی۔ سی آر۔ جیٹ انجن۔ راڈار جیسی اہم ایجادات شامل ہیں۔ ان کے علاوہ گردش نمائی قطب نما' پلاسٹک' فائبر گلاس' ائر کنڈیشننگ' نائلون' پولا رائیڈ کیمرہ' شمسی توانائی حاصل کرنے کے ذرائع' آئیڈیل مصنوعات' مائیکرو پروسیسر' غرضیکہ بے شمار ایجادات شامل ہیں۔ اور بھی اسی پر بس نہیں بلکہ روزانہ طب' ٹیکنالوجی' صنعت' زراعت غرضیکہ ہر شعبہ زندگی پر محیط ہونے والی ایجادات ہو رہی ہیں جو کہ زندگی میں ایک نیا انقلاب لانے والی ہیں جس کا آج ہم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ اور اس کے بعد اگلی صدی انسان کی آسانی یا بربادی کے لئے اپنے اندر کیا رکھتی ہے اس کے متعلق کون کچھ کہہ سکتا ہے۔

آستر

آستر عہد نامہ قدیم کی ایک کتاب ہے۔ یہ آستر نامی ایک یہودی لڑکی کے نام سے منسوب ہے۔ اور اس کتاب میں بیان ہوا ہے کہ کس طرح آستر فارس کے بادشاہ کی ملکہ بن گئی اور اس نے کس طرح فارسی سلطنت میں یہودی قوم کے قتل عام کا حکم منسوخ کروایا۔

آستر ایک فارسی مردکی کی چچازاد بہن اور لے پالک بیٹی تھی (آستر 2:15) اس کو اخسویرس شاہ فارس نے اپنی ملکہ بنا لیا۔ اس کی ہمت کی بدولت یہودی جن کو ان کا دشمن ہامان صفحہ ہستی سے مٹا دینا چاہتا تھا بچ گئے آخر میں ہامان کو اسی سولی پر لٹکا دیا گیا جو اس نے مردکی کے لئے بنوائی تھی۔

یہ کتاب اخسویرس بادشاہ کی موت کے بعد لکھی گئی (آستر 1:1) اور اگر ہم اخسویرس کو خسرو تصور کریں تو یہ 465 قبل مسیح کا زمانہ بنتا ہے (قاموس الکتاب)

بعض علماء کے خیال میں مردکی اس کتاب کا لکھنے والا ہے۔

یونانی نسخوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کل 107 آیات ہیں۔ نیز یونانی نسخے میں اس کی تاریخ تصنیف 114 قبل مسیح درج ہے۔ جس کے بارے میں علماء کا خیال ہے کہ یہ یونانی ترجمے یا کسی اضافی نسخے کی تاریخ ہے۔

احمدیہ علم الکلام میں حوالہ

آستر کی کتاب کے بعض حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہودی ہندوستان میں حضرت عیسٰی علیہ السلام سے قبل آباد تھے۔ مثلاً باب 1 آیت 1 میں بریکٹ میں یہ تحریر ہے۔

اخسویرس کے دنوں میں ایسا ہوا (یہ وہی اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیس صوبوں پر سلطنت کرتا تھا)

آستر باب 8 آیت 9 میں تحریر ہے۔

.... اور جو کچھ مردکی نے ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیس صوبوں یہودیوں اور نوابوں اور حاکموں اور صوبوں کے امیروں کو حکم دیا وہ سب' ہر صوبہ کو اسی کے حروف اور ہر قوم کو اسی کی زبان اور یہودیوں کو ان کے حروف اور ان کی زبان کے مطابق لکھا گیا۔

اس کی وضاحت ہامان کے اس بیان سے ہوتی ہے۔

"اور ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سب صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ اور پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے دستور ہر قوم سے نرالے ہیں اور وہ بادشاہ کے قوانین نہیں مانتے ہیں........" (آستر باب 3 آیت 8)

آستر کی چوتھی کتاب

یہ یہودی اپاکریفا میں شامل ایک کتاب ہے جو آستر ہی سے منسوب ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ظہیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم ملک رشید احمد ریحان صاحب سابق ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول محمد آباد حال مقیم دستگیر سوسائٹی کراچی کو تقریباً 3 ماہ بعد مورخہ 2000-1-9 بروز اتوار عید کی نماز پڑھتے ہوئے دوبارہ دل کا سخت حملہ ہوا۔ فوراً آغا خان ہسپتال پہنچایا گیا۔ اب انجیو پلاسٹی کے بعد گھر آگئے ہیں۔ احباب کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم مرزا شاہد بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے اہل و عیال بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ بشراں رفیق صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد رفیق اٹھوال صاحب سکنہ دارالعلوم شرقی ربوہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مورخہ 2000ء-1-14 بروز جمعۃ المبارک محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے مکرم طاہر احمد صاحب انجینئر کینیڈا ابن مکرم ملک محمد مجید خان صاحب طارق بن زیاد کالونی ساہی وال کا نکاح ہمراہ عزیزہ شبانہ اسماء بنت محترم ملک گلزار احمد صاحب سٹیڈیم روڈ سرگودہا مبلغ دو لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا اور دعا کرائی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ زیور

○ کسی خاتون کا کچھ زیور سیالکوٹ سے آتے ہوئے گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں دے کر ممنون فرمائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا محمد آصف صاحب آف کھاریاں کینٹ 13۔ جنوری 2000ء کو ربوہ میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے بعمر 56 سال وفات پا گئے اور قبرستان عام میں آپ کی تدفین کی گئی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔

آپ اکثر و بیشتر یہ خواہش کیا کرتے تھے کہ آپ کی آخری آرام گاہ مرکز ہی ہو۔ تقدیراً آپ کی ربوہ میں وفات اور تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ آمین

○ عزیزہ فضلیت شفیق صاحبہ اہلیہ شفیق احمد قریشی صاحب ناظم تربیت قیادت علاقہ راولپنڈی بتاریخ 17۔ جنوری 2000ء بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

مرحومہ مکرم شیخ نصیر احمد صاحب منتظم مال انصار اللہ واہ کینٹ کی بیٹی، مکرم شیخ غلام رسول صاحب مرحوم آف ڈلہوزی / راولپنڈی کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی مرحوم سابق پریذیڈنٹ واہ کینٹ کی نواسی تھیں۔ نیز مکرم رفیق احمد صاحب قریشی زعیم اعلیٰ انصار اللہ راولپنڈی و سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کی بہو تھیں۔ گذشتہ ایک ماہ سے شدید علیل تھیں۔ 31۔ دسمبر 1999ء کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ میجر آپریشن پہلے بیٹے سے نوازا تھا جس کا نام ارحم احمد تجویز ہوا ہے۔

عزیزہ کا جنازہ 18۔ جنوری 2000ء شام چار بجے واہ کینٹ قبرستان میں مکرم امیر صاحب ضلع راولپنڈی نے پڑھایا جس میں کثیر افراد نے شرکت فرمائی۔ قبر کی تیاری پر محترم امیر صاحب ضلع نے ہی دعا کرائی۔

احباب کرام سے عزیزہ کی مغفرت و بلندی درجات نیز والدین، شوہر اور دیگر لواحقین کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم بشیر احمد خاں صاحب کو مورخہ 2000-1-19 کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور نے نومولود کا نام "حبیب احمد" عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم رشید احمد خان صاحب کا پوتا اور مکرم انعام الرحمٰن صاحب کا نواسہ ہے اس طرح سے نومولود مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم واقف زندگی کا پڑپوتا ہے۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

دورہ برائے توسیع

اشاعت الفضل

○ محترم امیر صاحب۔ صدران حلقہ جات۔ مربیان کرام عہدیداران و احباب جماعت کراچی سے گذارش ہے کہ نمائندہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر مورخہ 2000-1-21 سے دورہ پر درج ذیل مقاصد کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔

1۔ توسیع الفضل کے لئے نئے خریدار بنانا۔

2۔ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

3۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب۔ اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایران کو اسلحہ کی فروخت

روس نے کہا ہے کہ امریکی دھمکیوں کی پرواہ نہیں ہے ایران کو اسلحہ کی فروخت جاری رکھیں گے۔ روس ایران کے ساتھ اپنے مضبوط اور متحرک تعلقات جاری رکھے گا۔ فوجی اور تیکنیکی شعبوں میں بھی تعاون کرتے رہیں گے۔ دونوں طاقتور ملک ہیں۔ کسی ملک کو اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔ روس نے کہا ہے کہ ہم اپنے تمام وعدے پورے کریں گے۔ روس کے وزیر دفاع نے ایران کے نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری حسین روحانی کے ساتھ ملاقات کے دوران ایران کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کا اعادہ کیا۔

ری پبلیکن پارٹی معتدل حکمت عملی اپنائے گی

امریکہ میں اس سال کے آخر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں ری پبلیکن پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ماضی کے برعکس معتدل پالیسیوں کو اپنی الیکشن مہم کا موضوع بنائے گی۔

خالصتان لبریشن فرنٹ کے ارکان گرفتار

بھارتی صوبہ گجرات کی پولیس نے خالصتان لبریشن فرنٹ کے چھ ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور ان کے قبضے سے بھاری اسلحہ برآمد کر لیا گیا ہے۔ ان ارکان کے بارے میں علم ہوا تھا کہ یہ گجرات میں دہشت گردی کرنا چاہتے ہیں۔

بیلسٹک پروگرام جاری رہے گا

جاپان نے کہا ہے کہ امریکہ کے اینٹی بیلسٹک میزائل کی ناکامی کے باوجود چین اور شمالی کوریا کے خلاف بیلسٹک میزائل پروگرام جاری رہے گا۔ جاپان اور امریکہ، چین اور شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائلوں کے خطرے کے پیش نظر 50 کروڑ ڈالر کی مالیت کے اینٹی بیلسٹک میزائل پروگرام پر مشترکہ تحقیق کر رہے ہیں کیبنٹ چیف سیکرٹری کا کہنا ہے کہ امریکہ کی حالیہ ناکامی کا ہمارے پروگرام سے قطعی کوئی تعلق نہیں، ہمارا میزائل منصوبہ جاری ہے تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ جاپان کا منصوبہ موخر ہو سکتا ہے۔

امریکی دفاعی پروگرام خطرے میں

امریکہ کا میزائل شکن تجربہ ناکام ہونے سے امریکی دفاعی پروگرام خطرے میں پڑ گیا ہے۔ دشمن ممالک کے حملہ آور میزائیلوں کو روکنے کیلئے 3۔ ارب ڈالر مالیت کا دفاعی پروگرام 2005ء تک نصب کیا جانا ہے۔ صدارتی منظوری کے لئے 2 کامیاب تجربے ضروری ہیں۔ پینٹاگون میزائل شکن نظام کا ایک کامیاب تجربہ اکتوبر میں کر چکا ہے۔ دوسرے ناکام تجربے کے بعد اب صرف ایک تجربہ کا موقع باقی رہ گیا ہے سائنس دانوں کی ٹیم مایوس ہے۔

شمالی کوریا کا پروگرام بند کرنے کا وعدہ

چین نے جنوبی کوریا سے وعدہ کیا ہے کہ وہ شمالی کوریا پر اس کا ایٹمی پروگرام بند کرانے کے لئے دباؤ ڈالے گا۔ چین نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ کامیابی حاصل کر لے گا۔ جنوبی کوریا کے ساتھ طے پانے والے ایک معاہدے میں کہا گیا ہے کہ چین جزیرہ نما کوریا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک دیکھنا چاہتا ہے اور علاقے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے۔ نصف صدی تک ایک دوسرے کے حریف رہنے والے چین اور جنوبی کوریا کے درمیان آٹھ سال پیشتر سفارتی تعلقات قائم ہوئے تھے۔ چینی وزیر دفاع کا یہ پہلا دورہ ہے۔ شمالی کوریا اور چین برسوں تک ایک دوسرے کے اتحادی رہے ہیں۔ چین اور جنوبی کوریا کے مابین بڑھتے ہوئے تعاون پر شمالی کوریا نے سخت احتجاج کیا ہے۔

امریکی بیڑے کو ہانگ کانگ رکنے کی اجازت

چین نے امریکی جنگی بیڑے کو ہانگ کانگ میں پڑاؤ ڈالنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ امریکی بیڑہ آبدوز، فریگیٹ اور کروز میزائلوں سے لیس ہے۔ یہ بیڑا 8 سے 12 فروری تک ہانگ کانگ میں قیام کرے گا۔

اترپردیش میں بجلی کی بحالی

بھارت کے صوبہ اترپردیش میں بجلی کی سپلائی کا کام بہتر ہو گیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے بتایا ہے کہ ایک لاکھ ملازمین کی عدم موجودگی کے باوجود حکومت نے ہنگامی اقدامات کر لئے ہیں۔ بجلی پیدا کرنے والے چھ میں سے تین یونٹ دوبارہ کام شروع کر دیں گے۔ حکومت نے بتایا ہے کہ دو ہزار ہڑتالی کارکن ڈیوٹی پر واپس آگئے ہیں۔

انڈونیشیا کے فسادات میں بیرونی ہاتھ

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے کہا ہے کہ فسادات میں بیرونی ہاتھ ملوث ہیں۔ تاہم ثبوت کے بغیر کسی ملک پر الزام نہیں لگا سکتا۔ اقتدار پر قبضہ کرنے کیلئے آرمی کی طرف سے کسی بغاوت کا امکان نہیں۔ آرمی چیف نے کہا ہے کہ بغاوت کی خبریں من گھڑت ہیں۔ انڈونیشی صدر نے کہا کہ صورت حال پر کنٹرول کرنے کیلئے جلد ایک سخت قانون بنائیں گے۔

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 21 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 22۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-35
اتوار 23۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-40
اتوار 23۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-05

اسلام آباد انٹرنیشنل ائرپورٹ پر بوئنگ طیارہ کوئٹہ سے کراچی جانے کے لئے ٹیکسی کر رہا تھا کہ ہائی جیکروں کی موجودگی کی خبر ملی۔ طیارہ کو روک لیاگیا اور تمام مسافروں کی تلاشی لی گئی مگر کچھ برآمد نہ ہوا۔

پی آئی اے کے طیارے کے اغوا کی کوشش

ڈیرہ اسماعیل خان ائرپورٹ پر پی آئی اے کا فوکر طیارہ کوئٹہ جانے کے لئے تیار تھا کہ فون پر ہائی جیکنگ کی اطلاع ملی۔ تلاشی پر ایک مسافر صادق حسین سے حساس اشیاء برآمد ہوئیں۔ مسافر کو گرفتار کرلیاگیا۔

کیبل ٹی وی کو قانونی حیثیت دے دی گئی

وفاقی کابینہ نے کیبل ٹی وی کو قانونی حیثیت دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سے قومی خزانے میں اضافے کی توقع ہے۔ کم اور درمیانی آمدنی والے انٹرنیٹ سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ پرائیویٹ ٹیلی ویژن چینلوں کے بارے میں کابینہ بعد میں فیصلہ کرے گی۔

النواز کے بارے میں تحقیقات

ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والے بم دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرنے والی النواز تنظیم کے بارے میں خفیہ اداروں نے تحقیقات شروع کردی ہے۔ تحقیقات کا حکم وفاقی وزیر داخلہ نے دیا ہے۔

امریکی نائب وزیر خارجہ پاکستان میں

امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ سی ٹی بی ٹی اور دہشت گردی کے معاملات پر بات چیت کے لئے جمعرات کے روز اسلام آباد پہنچ گئے۔ امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ دہشت گردی' مسئلہ کشمیر اور اسامہ بن لادن پر مذاکرات کی کامیابی پر ہی صدر کلنٹن کے دورے کا انحصار ہے۔ وفد جمہوریت کی بحالی پر بھی بات چیت کرے گا۔

نیو کراچی میں دہشت گردی

نیو کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک ہیڈ کانسٹیبل شدید زخمی ہوگیا۔ لانڈھی میں محنت کش کو گولی ماردی گئی۔ رضویہ سوسائٹی میں چوکیدار کی لاش برآمد کرلی گئی۔

جمیعت علمائے اسلام کے دھڑوں میں اتحاد

علماء کی دو جماعتوں جمیعت العلمائے اسلام فضل الرحمان گروپ اور سمیع الحق گروپ کے درمیان اتحاد کرنے کی کوششیں ایک بار پھر ناکام ہوگئیں ان دونوں گروپوں کے اتحاد کا باضابطہ اعلان 7۔شوال کو ہونا تھا مگر اختلافات طے نہ پاسکے۔

رابطہ عوام مہم شروع کی جائے

سابق وزیراعظم نواز شریف کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ بحالی جمہوریت کیلئے رابطہ عوام مہم شروع کی جائے گی۔ تمام جماعتوں سے رابطہ کیا جائے گا۔ جمہوریت سب کی ضرورت ہے۔ اے این پی نے مثبت اشارے دیئے ہیں۔ ائرپورٹ پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طیارہ کیس ڈرامے کا پروڈیوسر' ایکٹر' ڈائریکٹر اور رائٹر ایک ہی ہے۔

کرپٹ سرکاری ملازموں کی فوری برطرفی کی ہدایت

چیف ایگزیکٹو نے گورنروں اور وزیروں کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کرپٹ سرکاری ملازموں کو فوری طور پر برطرف کردیا جائے۔ اس کے علاوہ قومی مفادات کے منافی سیاسی رجحانات رکھنے والوں اور ناقص نظم و ضبط اور نااہلی کے مرتکبین کو بھی فارغ کردیا جائے۔

امریکہ مفاد پرست ہے۔ نواز شریف

ایک اخبار کو خصوصی انٹرویو میں سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ امریکہ مفاد پرست ہے۔ امریکہ کو جمہوریت نہیں اپنے مفادات عزیز ہیں۔ وہ اپنے مفادات کے لئے کسی سے بھی سمجھوتہ کرسکتا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کا عوام سے کوئی تعلق نہیں۔ موجودہ حکومت کو سی ٹی بی ٹی جیسے اہم معاہدوں پر دستخط کرنے کا مینڈیٹ حاصل نہیں۔ مجھ سے بڑا کوئی محب وطن نہیں۔

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم نو جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 664-0231 ۔ 5874164